اشرف التفاسیر
تفسیر نعیمی
مصنف
حکیم الامت مفتی احمد یار خان النعیمی
مکتبہ اسلامیہ
۴۰۔ اردو بازار * لاہور

نام کتاب	—	تفسیر نعیمی (پارہ چہارم)
مصنف	—	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ
تعداد صفحات	—	۶۰۰
کمپوزنگ	—	لیزر کمپوزنگ ان، سٹار سائنس مارکیٹ،
		مکتبہ اہل والا اکیڈمی روڈ، نیو انار کلی، لاہور
پرنٹرز	—	پیر بھائی پرنٹرز
ناشر	—	مکتبہ اسلامیہ، 40 اردو بازار، لاہور۔
قیمت	—	

اس مقابلہ میں اس شیر خدا نے سولہ زخم کھائے' چار زخموں میں تو آپ زمین پر آرہے' پھر اٹھے اور کفار کو روکا۔

حضرت طلحہ: آپ نے اس وقت جب کفار ہر طرف سے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم پر تیر برسا رہے تھے اپنے جسم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈھال بنادیا' کفار کے سارے وار اپنے جسم پر لئے' آپ نے ۷۰ زخم کھائے' مگر اس کے باوجود حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد ایسے گھومتے تھے جیسے حاجی طواف میں کعبہ کے گرد گھومتا ہے' اور ہر طرف سے حملے اپنے پر لیتے ہر وار خود سہتے تھے اچانک دو تلواریں آپ کے سر پر پڑیں' بیہوش ہو کر گرے' حضرت صدیق اکبر نے آپ پر پانی چھڑکا' ہوش آنے پر پوچھا' ابو بکر! بتاؤ رسول اللہ تو خیریت سے ہیں' صدیق نے جواب دیا' بخیریت ہیں اور تمہارے لئے دعائیں فرماتے ہیں' طلحہ نے کہا' جب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سلامت ہیں تو ہر مشکل آسان ہے۔

حضرت انس ابن نضر: آپ کو خبر پہنچی کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم شہید ہوگئے' تو فرمایا' اب حضور کے بعد زندگی بیکار ہے' جس راستہ پر حضور گئے ہیں میں بھی جاتا ہوں' تلوار اٹھائی' حضرت سعد ابن ابی وقاص سے ملاقات ہوئی' فرمایا اے سعد مجھے احد کی طرف سے جنت کی خوشبو آرہی ہے۔ صف کفار میں گھس گئے' ۸۰ زخم کھائے اور شہید ہوگئے' بعد شہادت آپ کی نعش پہچانی نہ جاتی تھی' زخموں سے کوئی جگہ خالی نہ تھی' آپ کی بہن نے آپ کی انگلی کے تل سے آپ کو پہچانا۔

حضرت سعد ابن ابی وقاص: آپ تیر اندازی میں مشہور تھے' حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے فرماتے تھے **ارم فداک ابی و امی** اے سعد تجھ پر میرے ماں باپ قربان خوب تیر چلا' مالک ابن زہیر کافر کے ہاتھوں بہت مسلمان شہید و زخمی ہوئے تھے' آپ نے تاک کر اس کی آنکھ پر تیر مارا جو سر سے پار ہوگیا اور جہنم رسید ہوگیا' حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی کہ اے سعد اللہ تمہیں مقبول الدعاء بنائے چنانچہ آپ ایسے مقبول الدعاء تھے کہ صحابہ آپ سے دعا کرانے آتے تھے' آخر میں نابینا ہوگئے تھے' کبھی اپنے لئے دعا نہ فرمائی' کہتے تھے یار کا حکم یہ مجھے قبول ہے۔

حضرت ابو طلحہ انصاری: آپ احد کے دن حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ڈھال بن کر کھڑے ہوگئے تھے اور عرض کرتے تھے کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) رب تعالیٰ میرے جسم و جان کو آپ کے لئے ڈھال بنادے' آپ کمال کے تیر انداز تھے' حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو لکڑیاں اٹھا کر دیتے تھے' جب آپ کمان میں لگاتے' تو وہ لکڑی تیر بن جاتی تھی وہ آپ دشمن پر چلاتے تھے' حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کھجور کی شاخ دی جو آپ کے ہاتھ میں پہنچتے ہی تلوار بن گئی' جیسے کہ بدر کے دن حضرت عکاشہ کے ہاتھ میں لکڑی تلوار ہوگئی تھی' چنانچہ اس تلوار کا نام عرجون تھا' یہ **شمشیر عرجون معتصم باللہ** نے دو سو دینار میں خریدی۔

حضرت حنظلہ: جنگ احد سے ایک دن پہلے آپ کی شادی ہوئی' آج شب زفاف تھی' آپ صبح کے وقت غسل کی تیاری کر رہے تھے' بعض روایات میں ہے کہ سر کا ایک حصہ دھو بھی لیا تھا کہ اچانک صحابہ کی تنگ حالت کا آپ کو پتہ چلا' بعض روایات میں ہے کہ آپ نے غیبی آواز سنی **یا غسیل اللہ ارکب** بے قرار ہو کر اسی حال میں احد کی جانب روانہ ہوگئے' تلوار لے کر کفار پر ٹوٹ پڑے' بہت سوں کو جہنم واصل کر کے شہید ہوگئے' جنگ کے بعد جب شہداء کی لاشیں جمع کی گئیں تو آپ کی لاش